اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ۔ (الانعام: ٦٢)

آگاہ رہو کہ حکومت خاص اسی کے لئے ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔

01 APRIL FRIDAY 2016

۲۲ ماہ جمادی الثانی جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:03	6:51	12:46	6:35	5:15

امام زمانہ علیہ السلام کا لقب خاص اور آپ کی محبت بھری نگاہ

الزام الناصب میں تنزیہ الخاطر سے منقول ہے کہ امام صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ لفظ ''قائم علیہ السلام'' جو حضرت حجت علیہ السلام کا لقب ہے کے ذکر کے وقت کھڑے ہونے کا فلسفہ کیا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''چونکہ آپ علیہ السلام کی بہت طویل غیبت ہے لہٰذا آپ علیہ السلام اس شخص کی طرف محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو آپ علیہ السلام کو اس لقب کے ساتھ یاد کرتا ہے یہ لقب آپ علیہ السلام کی حکومت کی اور آپ علیہ السلام کی غربت پر حسرت کی خبر دیتا ہے۔ اور یہ تعظیم کا طریقہ ہے کہ جب مولا اپنی نگاہ شریف سے بندہ کی طرف دیکھیں تو اسے کھڑا ہو جانا چاہیے اور خداوند عالم سے آپ علیہ السلام کی کشائش میں عجلت کی دعا کرنا چاہیے، ایک دوسری روایت میں امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خراسان میں آپ علیہ السلام کی مجلس میں لفظ ''قائم'' کا ذکر کیا گیا تو آپ علیہ السلام کھڑے ہو گئے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر رکھے اور کہا: اَللّٰھم عَجِّلْ فَرَجَہٗ وَسَھِّلْ مَخْرَجَہٗ اور اس کے بعد امام رضا علیہ السلام نے آپ علیہ السلام کی حکومت کی کچھ خصوصیات بیان فرمائیں۔ محدث نوری طابثراہ نے اپنی کتاب النجم الثاقب میں تحریر کیا ہے: آپ کے لقب ''قائم'' کا احترام کیا جانا عرب و عجم، ترک ہندوستان اور دیلم کے شیعوں کی سیرت ہے۔

اور اہل سنت والجماعت کا بھی یہی وتیرہ ہے علامہ جزائری کے نواسہ سید عبداللہ علامہ کی بعض تصانیف میں تحریر ہے کہ انہوں نے اس روایت کو دیکھا ہے جو امام صادق علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اہلسنت کے نزدیک یہ سنت جاری ہے اور روایت کی ہے کہ امام سبکی کے پاس ان کے زمانہ کے کچھ علماء جمع تھے کہ جب ایک شاعر نے یہ اشعار پڑھے:

قلیل مدح المصطفیٰ الخط بالذھب ۔۔۔ علی ورق من خطا حسن من کتب

وان نھض الاشراف عند سماعه ۔۔۔ قیاماً صفوقا اور حثیاً علی الرکب

یہ اشعار سنتے ہی سب تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے۔

لہو ولعب سے دوری

لہو ولعب بے مقصد کام ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ لعب میں وقتی مسرت اور خوشی کا خیال ہوتا ہے اور لہو میں یہ بھی نہیں ہوتا ہے اور انسان ہر طرف سے غافل رہتا ہے۔

موسیقی، غنا کے ساتھ ساتھ فلم، ڈرامے، کمپیوٹر چیٹنگ، فیس بک (Facebook) کا ناجائز استعمال یہ سب لہو ولعب کے زمرے میں آتے ہیں اور وقت کے ضیاع کا سبب ہیں۔

ایک گھر کا منظر: مما! مما! میرا پسندیدہ ڈرامہ شروع ہونے لگا ہے باقی کام بعد میں کرلوں گی۔ مما: بیٹی نماز! بیٹی: مما وہ تو اول وقت میں ادا کی تھی اور قرآن پاک کی تلاوت بھی کرلی تھی، اب کچھ وقت جائز تفریح کے لیے بھی۔ مما: بیٹی موسیقی اور گانے کی آواز بند کر دینا۔ بیٹی: مما وہ تو آپ جانتی ہیں ریموٹ کے بغیر میں ڈرامے دیکھ ہی نہیں سکتی کیونکہ مما امام رضا علیہ السلام کا فرمان ہے کہ "باجے سننا گناہ کبیرہ ہے"۔[1] اور امام علی علیہ السلام کا فرمان

جس گھر میں باجے ہوتے ہیں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ اس گھر میں رہنے والوں کی دعا قبول نہیں ہوتی اور ان لوگوں سے برکت اٹھ جاتی ہے۔[2]

ان احادیثِ معصومین علیہ السلام کی روشنی میں میں گانے اور موسیقی کی آواز کیونکر سن سکتی ہوں اور مما آج کل کی تحقیق بھی موسیقی اور غنا کی مخالفت کرتی ہے۔ مما: بیٹا تمہارے ماموں اس دفعہ گناہ کبیرہ کی کتاب دے کر گئے ہیں مطالعے کے لیے وہ بھی پڑھنا اور انھیں واپس بھی کرنی ہے۔ بیٹی: اچھا مما مگر ڈرامے کے بعد۔ مطالعہ کرتے کرتے لہو ولعب کے عنوان میں سورۂ بنی اسرائیل کی آیت "بلاشبہ قیامت میں کان، آنکھ اور دل سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا جو سنا، دیکھا اور مانا گیا ہے" پڑھ کر سوچا کوشش تو کرتے ہیں موسیقی، گانے نہ سنیں، اللہ فضل کرے تو بچ سکتے ہیں۔ اگلے عنوان میں ایک

---

[1] مستدرک، باب ۹۷

[2] وسائل الشیعہ

روایت پر نظر پڑی جسے پڑھ کر جھٹکا لگا۔ شیخ صدوقؒ نے حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ علیہ السلام سے لوگوں نے پوچھا: ''کیا قصہ سنانے والے کی باتیں سننا حلال ہے؟'' آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''نہیں! جو کوئی کہنے والے کی بات سنے گا وہ اسے مان لے گا سو اگر وہ خدا کی بات کہے گا تو سننے والا خدا کا غلام ہو جائے گا اور اگر وہ ابلیس کی بات کرے گا یعنی جھوٹ بولے گا تو وہ ابلیس کا پجاری بن جائے گا''۔[1] جھوٹ سننا حرام ہے کے ضمن میں دو آیتیں: ''وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ'' اور ''وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ'' جن کی تفسیر کے مطابق قول زور کے معنی جھوٹ کے ہیں۔

اچانک ذہن میں خیال آیا کہ ڈرامے بھی تو جھوٹ ہی ہوتے ہیں۔ اللہ سے معافی مانگی اور نور ڈائری سے لہو ولعب کا عنوان کھولا۔ جائز تفریح کے ضمن میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال اور ویڈیو گیمز کھیلنا نظر آئے خاص طور پر میدان میں کھیلے جانے والے کھیل تو ورزش اور فارغ و بے کار لمحات سے دوری کا سبب ہیں جب یہ پڑھا تو سوچا اب آپی کے ساتھ فارغ وقت میں بیڈمنٹن (Badminton) کھیلا کروں گی۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں مضر صحت، وقت کی بربادی اور مقصدِ تخلیق سے دوری کا باعث بننے والی تفریح سے دور رکھے (آمین)

نوٹ: لہو ولعب کے تمام پہلوؤں کو مندرجہ بالا سطور مکمل احاطہ نہیں کرتیں البتہ موجودہ حالات کی ایک جھلک ضرور دکھلاتی ہے۔ تفصیلات کیلئے کتب فقہ یا رسالہ عملیہ کی طرف رجوع کیا جائے۔

---

[1] کتاب اعتقادات

قال الامام جعفر صادق علیہ السلام: لَوْ بَقِيَتِ الْاَرْضُ بِغَيْرِ اِمَامٍ لَسَاخَتْ۔

02 APRIL SATURDAY 2016

۲۳ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:03	6:51	12:45	6:34	5:14

اگر زمین امام سے خالی ہو جائے تو اپنے اہل کے ساتھ دھنس جائے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۸۲۱، الکافی، ج ۱، ص ۱۷۸)

03 APRIL SUNDAY 2016

۲۴ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:13	6:33	12:45	6:51	7:03

قال الامام زین العابدین: اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنْ اَعْظَمِ الْفَرَجِ۔

04 APRIL MONDAY 2016

۲۵ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:03	6:51	12:45	6:32	5:12

آنجنابؑ کے ظہور کا انتظار (بہت سی مصیبتوں سے) چھٹکارے کا سبب ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۱۹۶، کمال الدین، ج ۱، باب ۳۱، ص ۳۱۸)

05 APRIL TUESDAY 2016

۲۶ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اولویت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:11	6:31	12:45	6:52	7:04

قال رسول اللہ ﷺ:

اَفْضَلُ اَعْمَالُ اُمَّتِی اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ۔

06 APRIL WEDNESDAY 2016

۲۷ ماہ جمادی الثانی بدھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:04	6:52	12:44	6:31	5:11

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظہور کا انتظار میری امت کا افضل ترین عمل ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۱)

07 APRIL THURSDAY 2016

۲۸ ماہ جمادی الثانی جمعرات

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:04	6:52	12:44	6:30	5:10

قال علی علیہ السلام: اَلْمَهْدِیُّ رَجُلٌ مِنَّا مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ۔

مہدیؑ ہم میں سے اور زہراؑ سے ہوں گے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۱۱۶۵)

08 APRIL FRIDAY 2016

۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:04	6:52	12:44	6:29	5:09

حجتِ خدا پر ایمان بی بی ہاجرہ علیہ السلام سے سیکھئے

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب خدا کے حکم سے اپنی بیوی جناب ہاجرہ علیہ السلام کو اپنے کم سن بچے کے ہمراہ ایک ایسے صحرا میں چھوڑ گئے کہ جہاں زندگی دور دور تک نظر کے احاطے میں نہ آتی تھی۔ گرمی کی شدت ناقابل بیان تھی اس عالم میں ایک ماں ہونے کے ناطے وہ اپنے بچے کی خاطر وہاں رکنے سے انکار بھی کر سکتی تھیں۔ جی ہاں جہاں یہ ایک نبی اور حجۃ وقت کا امتحان تھا وہاں ان کی پیروکار جو کہ ان کی بیوی تھیں کا بھی امتحان تھا لیکن آپ علیہ السلام نے ممتا کے تقاضوں پر حجت وقت کے حکم کو زیادہ اہم جانا۔ اس ہی امتحان میں ایک وقت ایسا آیا کہ بچہ اور ماں پیاس سے نڈھال ہو گئے ماں بچہ کی پیاس پوری کرنے کے لیے خدا کی رحمت سے مایوس نہ تھی اسی بیتابی و بے قراری میں صفا و مروا کے درمیان لگائے گئے چکر خدا کو اتنے پسند آئے کہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے سنت ہاجرہ کو حج کے رکن کے طور پر لازم کر دیا۔ اس بی بی کے اسوہ میں حجۃ خدا کے حکم پر سختی سے عمل بھی ہے اور خدا سے نہ ختم ہونے والی امید بھی۔ خدا ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس ہی طرح اپنے آئمہ اور امام وقت کے اقوام و احکامات پر عمل بھی کریں۔ خدا سے تعجیل ظہور کی امید بھی لگائے رکھیں۔

غضب و غصہ سے دوری

غصہ و غضب کے دو پہلو ہیں: ایک طرف تو یہ حرام قرار دیا گیا ہے اور دوسری طرف غصہ کو با غیرت افراد کی نشانی کہا گیا ہے۔ اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ حرام ہونے کے باوجود غیرت کی نشانی

کیسے ہوسکتا ہے؟

حرام تو اس لحاظ سے ہے کہ غصہ میں انسان بے قابو ہو جاتا ہے اور ایسے کام جو ہوش میں انسان مشکل سے کرتا ہے غصہ میں انسان آسانی سے کر جاتا ہے۔ غصہ میں شیطان انسان کو اپنے قابو میں کر لیتا ہے اور غصہ کی اس حالت کو حرام قرار دیا گیا ہے کیونکہ غصہ ہر برائی کی کنجی ہے۔ ایسا غصہ جو انسان کے ہوش ختم کر دے اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ امیر المؤمنین علیہ السلام کے مطابق جو لوگ انسان کے قبضۂ قدرت میں ہوں ان پر غصہ نکالنا کمینگی ہے۔

دوسری طرف غصہ کو غیرت کی نشانی کہا جاتا ہے۔ جب انسان کے اندر غیرت ہوتی ہے تب ہی وہ جرأت کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ کیونکہ جب ظلم کا راستہ حسن خلق اور نیکی سے نہ روکا جا سکے، حدود خدا پامال ہو رہی ہوں تو انسان کے اندر ایک غیر معمولی مدافعتی طاقت پیدا ہوتی ہے جس کے ذریعہ وہ ظلم کا مقابلہ کرتا ہے۔ کبھی عزیز و اقارب، دوست اور گھر والے بھی تواتر کے ساتھ حدودِ الٰہی کو پامال کرتے نظر آتے ہیں۔ ایسے میں جہاں محبت اور نصیحت کارگر نہ ہو، وہاں کبھی غصہ کا اظہار ضروری ہو جاتا ہے۔ جس طرح ہم ذاتی پسند و ناپسند پر غصہ کا اظہار کرتے ہیں اسی طرح اللہ کی پسند اور ناپسند کے حوالے سے بھی کرنا چاہیے، یہی اس کا برحق مقام ہے۔ البتہ ایسے میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے احکام سے آگاہی بے حد ضروری ہے کیونکہ جہاں نرمی سے کام نکل سکتا ہو وہاں سختی کرنا حرام ہے۔

غصہ آنا ایک فطری عمل ہے۔ لیکن اس فطری عمل میں ہوش و حواس قائم رکھنا ضروری ہے۔ جنگ کے میدان میں دشمن کو زیر کرنا طاقت کا مظاہرہ تو ہوسکتا ہے لیکن اصل پہلوان تب ہوتا ہے جب

انسان اپنے غصہ پر قابو پا سکے۔

مولا علی علیہ السلام جب دشمن اسلام عبدوَدّ کو مارنے کے لیے اس کے سینے پر سوار ہوئے اور اس نے مولا علیہ السلام پر تھوک دیا۔ اس وقت امام علیہ السلام فوراً اس کے سینے سے اتر آئے کیونکہ امام علیہ السلام کو اپنی ذات کیلئے غصہ آگیا۔ اگر چہ یہ غصہ بھی حق بجانب تھا مگر اس وقت اس کو قتل نہیں کیا اور بعد میں دوبارہ جا کر اسے قتل کیا۔ پوچھا گیا! پہلے قتل کیوں نہ کیا اور ایک خطرناک دشمن کو چھوڑ دیا تو جواب یہی ملا کہ اپنے ذاتی غصہ کی وجہ سے قتل نہ کرنا چاہتے تھے اور بعد میں غصہ کو قابو کر کے خالص اللہ کی رضا کیلئے اسے قتل کیا۔ تو شجاعت کی اصل یہ ہے۔ اصلی شجاعت اس میں ہے کہ ہم ہر کام اللہ کی خاطر کریں اور اپنی ذات کے لیے کسی کو اپنے غصہ کا نشانہ نہ بنائیں بلکہ اس وقت ہمیں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر غصہ کا استعمال اسلام کی بقاء کے لیے کرنا چاہیے۔

امام علی علیہ السلام کا ارشادِ گرامی ہے:

بات بات پر جلدی سے غصہ میں آجانا جاہلوں کی عادت ہوتی ہے۔

اگر انسان کو زیادہ غصہ آتا ہو تو خود تنہائی میں اپنے بارے میں غور کرنا چاہیے کہ اس کا سبب کیا ہے؟ سبب کو دوسروں کے بجائے اپنے اندر تلاش کرنا چاہیے۔

قال الامام جعفر صادق علیہ السلام:

اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا یَأْتِیْکُمْ اِلَّا بَعْدَ اِیَاسٍ، لَا وَاللّٰہِ، حَتّٰی تُمَیَّزُوْا...

09 APRIL 2016 SATURDAY

۱۰ ماہ رجب سنیچر ۱۴۳۷ھ

میلاد مسعود امام محمد باقر علیہ السلام کے پر مسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی

آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:08	6:28	12:44	6:52	7:04

حضرت صاحب الامرؑ کا ظہور لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد ہوگا اور بخدا یہ اس لئے ہے کہ
تمہاری پہچان ہو سکے۔ (میزان الحکمت، ح ۱۲۰۶)

10 APRIL SUNDAY 2016

۰۲ ماہ رجب اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آراء

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:05	6:53	12:43	6:28	5:08

قال رسول اللہ ﷺ: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ۔

11 APRIL MONDAY 2016

۰۳ ماہ رجب پیر ۱۴۳۷ھ

شہادت حضرت امام علی نقی الہادی علیہ السلام

05:00

کے غم انگیز موقع پر اور اشکبار آنکھوں سے حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہ السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:07	6:27	12:43	6:53	7:05

ظہور کا انتظار افضل ترین عبادت ہے۔

(میزان الحکمت ' حدیث ۱۲۰۲، کمال الدین، ج ۱، باب ۲۵)

12 APRIL TUESDAY 2016

۰۴ ماہ رجب منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:06	6:26	12:43	6:53	7:05

قال الامام الصادق علیہ السلام:

لَا وَاللّٰہِ لَا یَکُوْنُ مَا تَمُدُّوْنَ اِلَیْہِ اَعْیُنَکُمْ اِلَّا بَعْدَ اِیَاسٍ۔

13 APRIL WEDNESDAY 2016

۰۵ ماہ رجب بدھ ۱۴۳۷ھ

میلاد مسعود حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے پر مسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی

آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:06	6:54	12:42	6:25	5:05

خدا کی قسم جس چیز کی طرف تم آنکھیں لگائے ہوئے ہو (ظہور کا انتظار کر رہے ہو) یہ لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد ہی وقوع میں آئے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۷)

14 APRIL 2016 THURSDAY

۰۶ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:04	6:24	12:42	6:54	7:06

أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ (الرعد ۱۸)

یہی وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور آخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا بری جگہ ہے۔

15 APRIL FRIDAY 2016

۰۷ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:06	6:54	12:42	6:24	5:04

دعائے رجب

ماہ رجب میں ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی مخصوص دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَامَنۡ اَرۡجُوۡہُ لِکُلِّ خَیۡرٍ وَّ اٰمَنُ سَخَطَہٗ عِنۡدَ کُلِّ شَرٍّ یَامَنۡ یُّعۡطِی الۡکَثِیۡرَ بِالۡقَلِیۡلِ یَامَنۡ یُّعۡطِیۡ مَنۡ سَئَلَہٗ یَامَنۡ یُّعۡطِیۡ مَنۡ لَّمۡ یَسۡئَلۡہُ وَمَنۡ لَّمۡ یَعۡرِفۡہُ تَحَنُّنًا مِّنۡہُ وَرَحۡمَۃً اَعۡطِنِیۡ بِمَسۡئَلَتِیۡ اِیَّاکَ جَمِیۡعَ خَیۡرِ الدُّنۡیَا وَ جَمِیۡعَ خَیۡرِ الۡاٰخِرَۃِ وَاصۡرِفۡ عَنِّیۡ بِمَسۡئَلَتِیۡ اِیَّاکَ جَمِیۡعَ شَرِّ الدُّنۡیَا وَ شَرِّ الۡاٰخِرَۃِ فَاِنَّہٗ غَیۡرُ مَنۡقُوۡصٍ مَّآ اَعۡطَیۡتَ وَ زِدۡنِیۡ مِنۡ فَضۡلِکَ یَا کَرِیۡمُ

اسکے بعد اپنے بائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑ کر دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے گریہ وزاری کیساتھ کہیں:

یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا ذَا النَّعۡمَآءِ وَالۡجُوۡدِ یَا ذَا الۡمَنِّ وَالطَّوۡلِ حَرِّمۡ شَیۡبَتِیۡ عَلَی النَّارِ

خدا کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے: اے وہ جس سے میں ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اسکے غضب سے امان میں ہوں۔ اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے۔ اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے۔ اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور (اسے بھی دیتا ہے) جو اسے نہیں پہچانتا' اس پر بھی رحم و کرم کرتا ہے۔ تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا

فرمادے اور میری طلب گاری پر دنیا اور آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرمادے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں ہوتی۔ تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

اے صاحب جلال والاکرام! اے نعمتیں عطا کرنے والے سخی! اے صاحب احسان و عطا! میرے سفید بالوں کو آگ (دوزخ) پر حرام فرمادے۔

شانِ رجب المرجب

ماہِ رجب کو اللہ نے وہ بڑائی دی کہ جس کی عظمت اور فضیلت کو کوئی اور مہینہ نہیں پہنچ سکتا۔ ماہ رجب کے بہت زیادہ اعمال وارد ہوئے ہیں اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ جو مخصوص ایام میں مخصوص ہیں۔ اس مہینہ میں جمعرات، جمعہ، ہفتہ روزہ رکھنے کا ثواب سو سال عبادت کے برابر ہے۔ ایام بیض یعنی ۱۳ تا ۱۵ رجب کے روزے رکھنے کا بہت ثواب ہے۔ رجب کی ۲۷ ویں شب بعثت کی متبرک رات ہے۔ جبکہ ستائیس رجب روز عید ہے یعنی یہ روز مبعث رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اس ماہ کے آخری دن کا روزہ گذشتہ اور آئندہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ ماہ رجب میں خوشنودیٔ خدا کے لیے رکھے گئے روزوں کی بڑی فضیلت ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا کی خوشنودی کا سبب ہوگا خدا کا غضب اس سے دور ہوگا اور جہنم کا ایک دروازہ اس پر بند ہو جائے گا۔ حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ ”جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کے راستہ کے برابر دور ہو جاتی ہے اور جو شخص اس میں تین دن روزہ رکھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے“ اور یہ بھی فرمایا کہ ”رجب جنت کی ایک نہر کا نام ہے جو دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ شیریں ہے جو ماہِ رجب میں ایک دن روزہ رکھے وہ اس نہر سے پانی پیئے گا“۔

ابن بابویہ کو امام جعفر صادق علیہ السلام نے یوں فرمایا جب انہوں نے ماہِ رجب میں کوئی روزہ نہ رکھا: ''تم سے اس قدر ثواب فوت ہوگیا کہ خدا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ہے۔ جو شخص اس پر قادر نہ ہو کہ ہر روزہ روزہ رکھ سکے تو روزانہ سو مرتبہ ان تسبیحوں کو پڑھے تا کہ روزہ کا ثواب پائے:

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِيْ التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ، سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ [1]

رجب کا مہینہ استغفار کا مہینہ ہے۔ رجب کا مہینہ خدا کی رحمت کا مہینہ ہے اس لیے اس کو ''اصب'' بھی کہتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس ماہ کثرت سے یوں کہنا چاہیے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

رجب ولادتوں اور شہادتوں کا مہینہ ہے اور فرمانِ معصوم علیہ السلام ہے کہ ہمارے شیعہ ہماری بچی ہوئی مٹی سے پیدا کیے گئے ہیں، ہماری خوشی میں خوش ہوتے ہیں اور ہماری غمی میں غمزدہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان خاص ایام میں اہتمام کرنا، شیعہ ہونے اور تمسکِ اہل بیت کرنے کا لازمہ ہے کہ جس کی پرزور وصیت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار حدیث ثقلین اور دیگر حدیثوں کی صورت میں کر کے گئے ہیں۔ البتہ ان محافل میں جتنا ضروری فضائل و مصائب کا تذکرہ ہے اتنا ہی ضروری یہ تذکرہ بھی ہے کہ ہمارا کردار ان مقدس ہستیوں سے زیادہ قریب ہے یا ان کے دشمنوں سے۔

الغرض رجب کا مہینہ عبادتوں کا مہینہ، استغفار کا مہینہ، خدا کی رضا کو خریدنے کا مہینہ اپنے پیارے اماموں کی خوشیاں اور غم منانے کا مہینہ ہے۔ خدا ہماری توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور ان رحمتوں سے مستفید ہونے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

---

[1] وسائل الشیعہ، ج ۱۰، ص ۴۸۴

قال امیر المؤمنین علیہ السلام: اِنْتَظِرُوا الْفَرَجَ وَلاَ تَیْئَسُوا مِنْ رَوْحِ اللهِ
فَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللهِ عَزَّوَجَلَّ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ

16 APRIL SATURDAY 2016

۰۸ ماہ رجب سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:03	6:23	12:42	6:54	7:06

اے لوگو! ظہور کا انتظار کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل ظہور کا انتظار ہے۔

17 APRIL SUNDAY 2016

۰۹ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ اتوار

میلاد مسعود حضرت علی اصغر علیہ السلام کے پر مسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:02	6:22	12:41	6:55	7:07

قال الامام جعفر الصادق علیہ السلام : كَذَبَ الْمُوَقِّتُونَ، مَا وَقَّتنَا فِيمَا مَضٰى، وَلَا نُوَقِّتُ فِيمَا يَسْتَقْبِلُ۔

18 APRIL MONDAY 2016

۱۰ ماہ رجب پیر ۱۴۳۷ھ

میلاد مسعود حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

کے پر مسرت موقع پر حضرت امام مہدی ں کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:02	6:22	12:41	6:55	7:07

مقررہ وقت بتانے والے جھوٹے ہیں۔ ہم نے نہ تو ماضی میں وقت کی تعیین کی ہے اور نہ ہی مستقبل میں اس کی تعین کرتے ہیں۔ (میزان الحکمۃ، ح ۱۲۱۰)

19 APRIL TUESDAY 2016

۱۱ ماہ رجب منگل ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:07	6:55	12:41	6:21	5:01

قال رسول اللہ ﷺ:

يَكُوْنُ فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ خَلِيْفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهٗ۔

20 APRIL WEDNESDAY 2016

۱۲ ماہ رجب بدھ ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:07	6:55	12:41	6:20	5:00

آخری زمانے میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا لیکن اسے شمار نہیں کرے گا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۲۴۳)

21 APRIL 2016 THURSDAY

۱۳ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ جمعرات

میلاد مسعود حضرت امام علی علیہ السلام

کے پرمسرت موقع پر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:59	6:19	12:41	6:56	7:08

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ۔ (ھود: ۸۶)

بقیۃ اللہ تمہارے لئے بہتر ہیں۔

22 APRIL FRIDAY 2016

۱۴ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:08	6:56	12:40	6:19	4:59

دعا اور ظہور کی التجا

صادق آل محمد علیہ السلام نے عبداللہ بن سنان سے فرمایا:

''امام علیہ السلام کی غیبت میں اسی شخص کو نجات ملے گی جو ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند دعا کرے گا۔''

کیا آپ ڈوبتے ہوئے انسان کی حالت کا تصور کر سکتے ہیں؟

سمندر میں جب طوفان آتا ہے تو بھیانک لہریں کشتی کو الٹتی پلٹتی رہتی ہیں بادلوں کی خوفناک گرج لرزہ براندام کر دیتی ہے، پانی شدت کے ساتھ برستا رہتا ہے، چاروں طرف اندھیرا چھا جاتا ہے کشتی طوفان کے درمیان پانی کے شدید تھپیڑوں کے سبب پلٹ جاتی ہے کشتی پر سوار لوگ گھبراہٹ اور بے چینی کے عالم میں سمندر میں گر جاتے ہیں۔ یہ بحر بے کنارا انسانوں کو بپھری موجوں کے ہجوم میں ڈبوتا اچھالتا موت کے حوالے کر دیتا ہے۔ آپ ہی سوچیئے کہ یہ لوگ اپنی نجات اور سلامتی کی دعا کس طرح کرتے ہوں گے؟ اور کیسے خدا کو پکارتے اور اس کے حضور میں گڑگڑا کر التجا کرتے ہوں گے؟

ایک عاشق امام علیہ السلام غیبت کے زمانے میں، حوادث کی بپھری اور ڈراؤنی لہروں کے بیچ، طوفانی سمندر کے درمیان، انسانی معاشروں کی تاریک فضا میں اپنی خوش نصیبی اور سعادت کی کشتی کو ٹکڑے ٹکڑے دیکھتا ہے تو دل کو اپنے آقا علیہ السلام اور امام علیہ السلام کی جدائی میں بے چین اور پریشان پاتا ہے اور بغیر کسی دکھاوے اور ریاکاری کے خلوص کے ساتھ، دل کی گہرائیوں سے چیخ اٹھتا ہے۔

اَیْنَ بَقِّیَةُ اللّٰه؟ اَیْنَ بَقِّیَةُ اللّٰه؟

بے شک زمانہ غیبت کبریٰ طوفان نوح علیہ السلام اور امام زمان علیہ السلام کشتی نوح ہیں!

ریاکاری سے اجتناب

نیک و پسندیدہ افعال کو دوسروں کے نزدیک مقام ومنزلت اور اعتبار کی خواہش سے بجا لانے کو ریاکاری کہتے ہیں۔ اسی طرح وہ علامات جو افعال نیک پر دلالت کرتی ہیں ان کا اظہار کرنا، اپنی کم خوراکی، روزہ رکھنے یا شب بیداری کا ثبوت دیا جائے یا بے اختیار آہ کھینچے کہ فکر خدا ظاہر ہو یہ سب کام ریاکاری کے زمرے میں آتے ہیں۔

قرآن مجید میں ان نماز پڑھنے والوں پر وائے کی گئی ہے جو اپنی نمازوں میں بے پروائی و سستی کرتے ہیں اور وہ لوگ جو ریاکاری کرتے ہیں، یعنی اپنی اطاعت کو دوسروں کی تعریف یا فائدہ دینے کے خیال سے بجالاتے ہیں۔

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ ''میں تمہارے لیے اس صفت بد سے ڈرتا ہوں جو شرک اصغر ہے''۔ عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا! ''ریا''، خدائے عزوجل قیامت میں جب بندوں کے اعمال کی جزا دے رہا ہوگا تو ریاکار سے فرمائے گا کہ تم ان اشخاص کے سامنے جاؤ جن کے واسطے اعمال کیے اور انھیں سے جزا لو۔ پھر فرمایا:

> میری امت پر وہ زمانہ جلد آنے والا ہے کہ لوگوں کے باطن طمع دنیا کی لئے خبیث ہونگے اور ظاہر نیک۔ ان کا دین ریا ہوگا۔ آگاہ ہو کہ یہ کسی بت، آفتاب و ماہتاب، پتھر کو نہیں پوجیں گے لیکن اپنے اعمال میں ریا کریں گے اور جب اللہ تعالیٰ کا عذاب ان کو گھیرے گا تو وہ خدا کو ایسے شخص کی طرح پکاریں گے جو دریا میں غرق ہو رہا ہو۔ ان کی دعا قبول نہ ہوگی۔ [1]

---

[1] عروج السعادۃ

ہمارے اعمال کا خالص ہونا یقیناً اس کی ارزش کو بڑھاتا ہے۔ ہم عزاداری کرتے ہیں، مجالس عزا برپا کرتے ہیں، یا امام علیہ السلام کرتے ہیں۔ کیا یہ ہم سب کچھ رضائے خدا کیلئے کرتے ہیں؟ موقع فکر ہے۔ اگر واقعی ایسا ہے تو الحمدللہ، اور اگر نہیں تو ہمیں نیت کو خالص کر کے آئندہ مجالس و عزاداری میں حصہ لینا چاہیے۔ اسی طرح اگر ہم ظہور امام علیہ السلام کیلئے ندبہ، دعا و گریہ اس لیے کر رہے ہیں کہ ہمارے آباؤ اجداد کرتے تھے یا اس لیے کہ امام علیہ السلام کے سپاہی مشہور ہو جائیں، پاکیزگی لباس اس لیے کہ لوگ پاکیزہ جانیں، مالی حالت اچھی ہونے کے باوجود عام سا لباس اس لیے پہنیں کہ لوگ زاہد سمجھیں، عالم جوانی میں سر اس لئے منڈوائیں کہ لوگ مقدس سمجھیں تو یہ بھی ریاکاری ہے اور اسلام اس کی مذمت کرتا ہے۔

ایک عالم دین خواب میں دیکھتے ہیں کہ میدان حشر ہے اور ایک فرشتہ میرے اعمال ایک بوری میں ڈال رہا ہے۔ بوری کافی وزنی معلوم ہوتی ہے۔ فرشتے نے میری نمازوں کو نکالا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ فرشتے نے ایک چھوٹے سے سیب کی طرح کوئی چیز نکالی جو بری طرح سے گل سڑ گئی تھی اور اس پر کیڑے صاف نظر آ رہے تھے۔ فرشتے نے ترازو پر رکھنے کی بجائے اسے دور پھینک دیا۔ اس وقت مجھے (عالم دین) امام جعفر صادق علیہ السلام کی حدیث یاد آئی

> روز قیامت ایک نمازی آدمی کو لایا جائے گا وہ عرض کرے گا خدایا! میں نے تیری خوشنودی کیلئے نماز ادا کی تھی۔ اس سے کہا جائے گا نہیں تو نے اس لئے نماز پڑھی تھی کہ لوگ تجھے اچھا کہیں، لے جاؤ اس کو دوزخ میں پھینک دو۔[1]

---

[1] بحار الانوار، ج ۷۲، ص ۳۰۱

قال رسول اللہ ﷺ:

اَفْضَلُ اَعْمَالِ اُمَّتِی اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ مِنَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ۔

23 APRIL SATURDAY 2016

۱۵ ماہ رجب سنیچر ۱۴۳۷ھ

شہادت حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا کے غم انگیز موقع پر اشکبار آنکھوں سے
حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہ السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:08	6:56	12:40	6:18	4:58

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظہور کا انتظار میری امت کا افضل ترین عمل ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۱۲۰۱)

24 APRIL SUNDAY 2016

۱۶ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

آراء

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:57	6:17	12:40	6:57	7:09

قال رسول اللہ ﷺ: مَنْ اَنْکَرَ خُرُوْجَ الْمَهْدِی فَقَدْ کَفَرَ۔

25 APRIL MONDAY 2016

۱۷ ماہ رجب پیر ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظهرین	غروب آفتاب	مغربین
4:57	6:17	12:40	6:57	7:09

جس نے امام مہدیؑ کے ظہور کا انکار کیا اس نے کفر کیا۔

۱۸ ماہ رجب منگل

26 APRIL TUESDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آراء

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:56	6:16	12:40	6:57	7:09

قال رسول اللہ ﷺ: مَنْ اَنْکَرَ الْمَهْدِی مِنْ وُلْدِی فَقَدْ اَنْکَرَنِی۔

27 APRIL WEDNESDAY 2016

۱۹ ماہ رجب بدھ ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:09	6:57	12:39	6:15	4:55

جس نے میری اولاد سے مہدیؑ کا انکار کیا اس نے میرا انکار کیا۔

28 APRIL 2016 THURSDAY

۲۰ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:55	6:15	12:39	6:58	7:10

قال رسول اللہؐ: لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا لَیْلَۃٌ لَمَلَکَ فِیْھَا رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ۔

29 APRIL FRIDAY 2016

۲۱ ماہ رجب ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:10	6:58	12:39	6:14	4:54

وجودِ امام علیہ السلام اور ہماری ذمہ داری

امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے لے کر امام حسن عسکری علیہ السلام تک ہر ایک کے وجود مبارک کے سبھی مسلمان قائل ہیں۔کون ہے جو ان مبارک ہستیوں کے دنیا میں تشریف لانے اور عزم وحوصلہ سے زندگی گزار کر شہادت کا عظیم رتبہ پانے کا انکار کر سکے؟ اختلاف ہے تو یہ ہے کہ آیا یہ ہستیاں من جانب اللہ ہیں یا نہیں؟ جبکہ امام زمانہ علیہ السلام کا معاملہ دیگر ائمہ علیہ السلام سے جدا ہے۔بعض بالکل امام کے قائل نہیں تو بعض ان کی پیدائش پر معترض ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ اگر پیدا ہو گئے ہیں تو پردۂ غیبت میں کیوں ہیں؟

دل میں سب سے بڑی ٹیس تو اس وقت اٹھتی ہے جب معصومین علیہ السلام کے ماننے والے بھی امام علیہ السلام کی یاد سے غافل رہتے ہیں۔سید ابن طاؤس ؒ اس حالت کو اس طرح بیان کرتے ہیں: ''لوگوں کی کثیر تعداد ایسی ہے جو اپنے امام وقت کے بارے میں عقیدہ تو رکھتی ہے مگر ان کا قول وعمل اس عقیدہ سے ناساز گار ہے۔یہ لوگ امام علیہ السلام کے وجود اقدس پر عقیدہ اور ظہور پر یقین تو رکھتے ہیں لیکن قول وعمل کی منزل میں ان کی یاد اور ظہور وقیام کو بھلائے بیٹھے ہیں۔''

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کے اس تجزیہ کی روشنی میں ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم امام زمانہ علیہ السلام کے منکرین کو امام کے وجود مبارک کا یقین دلائیں۔قرآن وحدیث اور عقل کے ذریعہ ان کی سرکشی کو گرفت میں لائیں اور امام علیہ السلام کے وجود اور غیبت پر یقین رکھنے والوں اور ان کے ماننے والوں کے قلوب کو یاد امام علیہ السلام سے آباد کریں،ان کے دلوں میں امام علیہ السلام کی محبت،امام علیہ السلام سے وابستگی اور مشن امام علیہ السلام کے تکمیل کی آرزو پیدا کریں۔

حسد سے پرہیز

حسد دوسروں کے پاس موجود کسی نعمت کے زوال کی آرزو کو کہتے ہیں خواہ وہ نعمت حاسد کو ملے یا نہ ملے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کفر کی بنیاد تین چیزوں پر ہے حرص، غرور اور حسد۔ [1] یہ اس لیے کہ حاسد اگر نعمت کو اللہ کی طرف سے نہیں سمجھتا تو گویا اس نے کسی اور کو خدا کا شریک بنالیا ہے اور اگر اسے اللہ کی طرف سے سمجھتا ہے تو اسے عادل اور حکیم نہیں سمجھتا اور اس کے فعل پر ناراض ہے۔ کیا اللہ سے ناراضگی اور دشمنی سے بدتر کوئی کفر ہوسکتا ہے اور کیا ایسی صورت میں ایمان ظاہر کرنا یعنی اپنے آپ کو مومن کہنا منافقت نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

بلاشبہ جو بیماری اور مصیبت پچھلی قوموں میں تھی وہی تم تک بھی پہنچی ہے اور وہ حسد ہے جو دین کو ختم کرنے والا ہے۔ نجات اسمیں ہے کہ انسان اپنی زبان اور ہاتھ کو حسد کرنے سے روکے اور اپنے مومن بھائی سے دشمنی نہ رکھے۔ [2]

پوری انسانی تاریخ میں فردی اور معاشرتی زندگی پر جس رویہ نے منفی ترین اثرات مرتب کیے ہیں وہ حسد ہے۔ حاسد انسان درحقیقت اللہ تعالیٰ کی حکمت پر اعتراض کرتا ہے اس لیے اسے کفر خفی کی ایک قسم کہا جاتا ہے۔ حسد کے بالمقابل خیر خواہی ہے اس کے معنی ہیں کہ انسان دوسروں کو حاصل ہونے والی نعمتوں سے لطف اندوز ہو، اس نعمت کی حفاظت کی کوشش کرے، اپنی سعادت کو دوسروں کی سعادت میں مضمر سمجھے اور دوسروں کے فائدے کو اپنا فائدہ سمجھے۔

۱۔ وسائل الشیعہ، کتاب جہاد، باب ۵۲

۲۔ وسائل الشیعہ، باب ۵۴

حسد کی ایک اور کریہہ شکل اپنے تباہ کن اثرات کے ساتھ ہمارے سامنے آتی ہے وہ ہے حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ۔ حضرت یوسف علیہ السلام ظاہری حسن کے علاوہ سیرت و کردار کے حسن سے مالا مال تھے اسی وجہ سے وہ اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام کے منظورِ نظر بن گئے اور اسی چیز نے ان کے بڑے بھائیوں کے دل میں ان کے خلاف حسد پیدا کر دیا۔ حسد کی موجیں اس قدر خطرناک ہوتی ہیں کہ بھائی کو بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیتی ہیں اور دوسرے بہت سے گناہوں کا بھی سبب بنتی ہیں جن میں سے ایک جھوٹ ہے جو برادرانِ یوسف علیہ السلام نے اپنے گناہ کو چھپانے کے لیے اپنے والد سے بولا جو اللہ کے نبی تھے۔ اسی طرح وہ نبی کی توہین کے بھی مرتکب ہوئے۔

حسد کے اور بھی بہت سے محرکات ہیں جیسے عداوت اور کینہ، تکبر، حُبِ ریاست، احساسِ کمتری اور احساسِ حقارت، اپنے مقاصد تک نہ پہنچنے کا خوف، بخل اور خباثتِ نفس وغیرہ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

> جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کے ساتھ مناجات کر رہے تھے تو ان کی نظر ایک شخص پر پڑی جو عرشِ الٰہی کے زیرِ سایہ کھڑا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا! ''یا اللہ یہ کون ہے جس پر تیرے عرش نے سایہ کیا ہوا ہے''۔ اللہ نے جواب میں فرمایا: ''اے موسیٰ علیہ السلام جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے لوگوں کو عطا کیا اس نے اس پر کبھی حسد نہیں کیا''۔ [1]

---

[1] بحار الانوار، جلد ۷۰، ص ۲۷۵

اگر (زندگانی) دنیا میں صرف ایک رات ہی باقی رہ جائے تو بھی اس میں میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے ایک شخص ضرور حکومت کرے گا۔ (میزان الحکمت، ح ۱۱۷۴)

30 APRIL SATURDAY 2016

۲۲ ماہ رجب سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:54	6:14	12:39	6:58	7:10